میسیڈونیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک میسیڈونیا سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ امسال میسیڈونیا سے 65 افراد پر مشتمل وفد نے جلسہ سالانہ جرمنی میں شرکت کی۔ شاملین میں 32 عیسائی دوست، 23 احمدی اور 10 غیر احمدی دوست تھے۔ ان میں ایک دوست نے آخری دن بیعت کی سعادت حاصل کی۔

ان میں سے بڑی تعداد نے میسیڈونیا سے جرمنی تک کا تقریباً دو ہزار کلومیٹر کا سفر بذریعہ بس 42 گھنٹوں میں مکمل کیا۔ اس وفد میں چار مختلف ٹیلی ویژن کے پانچ صحافیوں نے بھی شرکت کی تھی جن میں تین مختلف علاقائی ٹیلی ویژن کے نمائندہ تھے جبکہ ایک نیشنل ٹیلی ویژن کے صحافی بھی تھے جنہوں نے حضور انور کی پریس کانفرنس میں سوالات بھی کئے۔

صحافیوں نے جلسہ سالانہ کے دوران ریکارڈنگ بھی کی اور مؤرخہ 28 اگست کو جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوئی تو ان مناظر کی ریکارڈنگ کی جسے وہ ڈاکومنٹری میں دکھائیں گے۔

☆ وفد میں شامل ایک خاتون نے سوال کیا کہ جب دہشتگرد حملہ کرتے ہیں تو خدا کا نام کیوں لیتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ۔ وہ غلط کرتے ہیں اور غلط کاموں کے لئے خدا کا نام استعمال کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ایسا کرنے پر میں سزا دوں گا۔ اگر اس دنیا میں نہیں تو آخرت میں دوں گا۔ جنت کی بجائے جہنم ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ہوگی۔ خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ لوگوں کی جانوں کو ناحق ضائع نہ کرو۔ بچوں سے ماں باپ کا سایہ نہ چھین لو۔ بے گناہوں کو نہ مارو۔ پس خدا تعالیٰ تو ایسا ظلم نہیں چاہتا۔ جو ایسا چاہتا ہے اور کرتا ہے اس کو سزا ملے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک فرنچ جرنلسٹ نے جب دہشت گرد تنظیموں کے ایک فرد سے پوچھا کہ جو تم کرتے ہو کیا یہ سب اسلام کہتا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں نے تو قرآن کریم نہیں پڑھا۔ مجھے علم نہیں کہ اسلامی تعلیم کیا ہے۔ ہم تو وہی کرتے ہیں جو ہمارا لیڈر ہمیں کہتا ہے۔ باقی اسلامی تعلیم کیا ہے یہ ہم نہیں جانتے۔ تو یہ ان کا اسلام ہے اور یہ ان کا علم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ۔

مسلمانوں کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ خدا تعالیٰ کے حقوق ادا کریں اور دوسرا یہ کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔ اگر یہ دونوں چیزیں ہوں گی تو ہی امن قائم ہو سکتا ہے۔

☆ میسیڈونیا کے شہر Beravo سے آئی ہوئی مہمان Blagica Trencovska (بلاگستہ ٹرنچوسکا) جو پیشہ کے لحاظ سے وکیل ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

میں اس جلسہ میں پہلی بار شامل ہوئی ہوں تمام انتظامات زبردست تھے اور کوئی کمی نہ تھی۔ حضور انور کی تقاریر نے مجھ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ اور آپ کی تقریر سے مجھے پتہ چلا کہ اسلام کا اصل مطلب امن ہے نہ کہ جنگ۔ دراصل اسلام لوگوں کو زندگی کے اہم اور بنیادی امور سکھاتا ہے کہ کس طرح ایک صحت مند معاشرہ کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔ اسلام ہر حال میں یہ سکھاتا ہے کہ نیکی کی جیت ہو اور برائی ہار جائے۔ اگر ہم سب حضور انور کے ان الفاظ پر عمل کریں تو یہ دنیا پھر جنگ کے بغیر امن اور محبت کا گہوارہ بن جائے اور اصل میں یہی تعلیم ہر مذہب کی بنیاد ہے۔

حضور انور نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ صرف برتن ہی صاف نہیں ہونا چاہئے بلکہ وہ کھانا بھی صحت مند ہو جو اس برتن میں موجود ہو۔ میرے خیال میں حضور انور ہمیں یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ ہمارا عمل صرف عمل نہ ہو بلکہ نیک عمل ہو۔ اسی طرح حضور انور نے فرمایا کہ اسلام میں خاوند اور بیوی کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ اس سے قبل میں سمجھتی تھی کہ اسلام عورت کو کوئی حقوق نہیں دیتا۔ جبکہ میں نے حضور انور سے یہ سیکھا کہ عورت بچوں کی تعلیم و تربیت کے معاملہ میں ذمہ دار ہے اور اس کا کردار اس معاملہ میں اہم ہے۔ خلاصۃً کہوں گی کہ عورت گھونسلے کا خیال رکھنے والی ہے اور خاوند گھونسلے (فیملی) کی حفاظت کرنے والا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ خاوند فیملی کا head ہے اور عورت گردن۔ دونوں ایک دوسرے کے بغیر قائم نہیں رہ سکتے۔

☆ **موصوفہ نے کہا:** امام جماعت احمدیہ کی نماز نے بھی مجھ پر بہت اچھا اثر چھوڑا ہے۔ بیعت نے بھی گہرا اثر چھوڑا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وقت تھم گیا ہو۔ ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے جو ان لمحات سے محروم نہیں ہونا چاہتے تھے۔ تمام راستے ایک ہی سمت کی طرف لے کر جارہے تھے جہاں امام جماعت احمدیہ تھے۔ اُس وقت جلسہ گاہ سے باہر ایسے تھا جیسے صحراء ہو۔ کوئی بھی باہر موجود نہ تھا۔

میں نے جلسہ کے دوران اپنے اسلام کے بارہ میں علم کو بہت وسیع کیا۔ ہو سکتا ہے الفاظ تو مٹ جائیں لیکن اب جو اسلام کی تصویر بن چکی ہے یہ ہمیشہ قائم رہے گی۔ جب ہماری حضور انور سے ملاقات ہوئی تو یہ میرے لئے پہلا موقع تھا کہ حضور انور کو قریب سے دیکھوں۔ اس ملاقات نے جلسہ سالانہ کی تصویر میں رنگ بھر دیئے۔ مجھے اس عظیم شخص سے تعارف حاصل کرنے کا موقع ملا جس کی تقاریر تمام لوگوں نے ان دنوں روح کی گہرائیوں میں ڈوب کر سنی ہیں۔ مجھ پر سب سے زیادہ اثر خلیفۃ المسیح کے سادہ انداز نے کیا۔ اُن کے رویے سے یہ محسوس ہوتا تھا کہ وہ عام لوگوں کے قریب ہونا چاہتے ہیں، ان سے گھل مل جانا چاہتے ہیں۔ گویا وہ تمام لوگوں کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ مجھے دیکھیں میں بھی آپ لوگوں کی طرح ایک عام انسان ہوں۔ میں اس شخصیت کو دوبارہ بھی دیکھنا چاہتی ہوں۔

☆ میسیڈونیا کے وفد میں دو بہنیں Natasha Trajkovska (نتاشہ تراج کووسکا) اور Irena Trajkovska (ایرینہ تراج کووسکا) بھی شامل تھیں۔ دونوں علمِ نفسیات کی پروفیسر ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ ایک ایسا موقع تھا جس سے ہم نے بہت کچھ سیکھا جس کی یادیں ہمیشہ باقی رہیں گی۔ ہم پر حضور انور کی شخصیت اور آپ کی تقاریر نے خاص اثر چھوڑا۔ انسان مطمئن ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر ہم نے اسلام کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا۔

ہم بہت خوش ہیں کہ ہمیں اس عظیم شخص سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ہمیں حضور انور کی انکساری بہت اچھی لگی نیز آپ کا عام لوگوں کے قریب ہونا۔ آپ کا گہرائی میں جا کر اور معاملہ کے تمام پہلوؤں پر احاطہ کرنا اور تمام لوگوں سے بات کرنا ان کی راہنمائی کرنا یہ ساری چیزیں قابلِ تعریف ہیں۔ خلیفۃ المسیح کے قرب سے ہم نے محبت، امن اور سکون محسوس کیا۔

☆ میسیڈونیا سے آئے ہوئے ایک مہمان Igor Tusevski (ای گور توشوسکی) نے کہا :

میں اس طرح کی میٹنگ میں پہلی بار شامل ہوا ہوں۔ ہمارے ارد گرد موجود تمام لوگ محبت کا اظہار کر رہے تھے۔ اس تجربہ سے اسلام کے بارہ میں میرے علم میں اضافہ ہوا ہے۔ حضور انور کی تقاریر سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ آپ کے الفاظ نے میری روح کو سکون عطا کیا۔ خصوصاً میں اس بات سے متاثر اور حیران ہوا جب حضور ہال میں تشریف لائے۔ جب حضور انور کی آمد ہوتی تو نعرہ لگاتے۔ حضور کو سلام کہتے۔

میں نے ان تین دنوں میں جو کچھ دیکھا ہے اپنے واقف کاروں کو بتاؤں گا ان سے کہوں گا کہ وہ بھی یہ حیران کُن نظارہ دیکھنے کے لئے اس جلسہ پر آئیں۔ حضور انور سے ملاقات نے مجھ پر بہت اثر چھوڑا کہ جب ہم نے آپ کو ہال میں دیکھا تھا تو خیال تھا کہ کوئی آپ تک نہیں پہنچ سکتا۔ جبکہ ملاقات کے موقع پر میں نے آپ کے ہاتھ کو چھوا۔ آپ سے مصافحہ کیا۔ اگر مجھے دوبارہ موقع ملا تو ضرور آؤں گا۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ حضور انور نے اپنے لجنہ کے ایڈریس میں فرمایا تھا کہ عورتیں کام نہ کیا کریں۔ عورتوں کے کیا حقوق ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ۔ میں نے یہ کہا ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کی خاطر بہتر ہے کہ کام نہ کریں۔ بچوں کی تربیت کریں اور ان کا خیال رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ۔

میرے علم میں ہے کہ بعض عورتوں نے اپنے بچوں کو سنبھالنے اور ان کی تربیت کی خاطر کام چھوڑ دیئے اور جب بچے بڑی عمر کو پہنچ گئے تب دوبارہ کام شروع کر دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ۔

عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے فرائض ادا کریں۔ اگر دو آپشن ہوں تو دیکھیں کہ دونوں میں سے کون سی بہتر ہے اور وہی آپشن اختیار کریں۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا تھا کہ عورتوں اور مردوں کو برابر حقوق دیئے گئے ہیں۔ دونوں ہی کام کر رہے ہیں۔ عورتیں اپنا کام کرتی ہیں اور مرد اپنا کام کرتے ہیں۔ ہمیں یہ بہت اچھا لگا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت کی عورتیں اس پر عمل کرتی ہیں۔ جو عورتیں گھر میں رہنے والی ہیں ان کے بچے تربیت کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ ان کی بڑی اچھی پرورش ہو رہی ہے اور تربیت ہو رہی ہے۔ اپنے اپنے دائرہ میں رہ کر دونوں کام کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ۔

ایک چیز آپ نے نہیں دیکھی جو پوشیدہ تھی۔ جلسہ میں مرد عورتوں کے لئے کھانا پکا رہے تھے جبکہ گھروں میں عورتیں مردوں کے لئے کھانا پکاتی ہیں۔

☆ میسیڈونیا سے آنے والی ایک مہمان خاتون Dance Azmanova (دانچے آزمانوا) TV کی صحافی ہیں۔ کہنے لگیں کہ: ۔

جلسہ نے مجھ پر اسلام کی نئی سمتوں کی طرف راہنمائی کی ہے۔ کبھی ایسا وقت بھی تھا کہ گویا لفظ ''اسلام'' مجھ پر حرام تھا۔ اب مجھے اسلام کا نیا تعارف حاصل ہوا ہے۔ میں بطور صحافی یہ نیا تجربہ حاصل کرنے پر آپ کی مشکور ہوں۔ یہ تاثرات میں اپنے ساتھ میسیڈونیا لے کر جا رہی

ہوں۔ حضورانور کے ساتھ جو ہماری ملاقات ہوئی اس نے ہم پر بہت مثبت اثر چھوڑا۔ یہ ہمارے لئے نیا تجربہ تھا۔ یہ ملاقات ہمیشہ یاد رکھوں گی۔ مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے، حضورانور کے دلنشیں انداز اور محبت نے بہت متاثر کیا۔ یہ ہمارے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ حضورانور کے ساتھ ہم نے تصاویر بنوائیں جو میرے لئے یادگار ہیں۔ حضورانور کو دیکھ کر اسلام کی سچائی یاد آتی رہے گی کہ اسلام کو اگر سمجھنا ہو تو اسے قرآن کریم سے براہ راست سیکھنا چاہئے۔ حقیقی اسلام کو اسے ریڈیکل اسلام کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے۔ آخر میں یہ کہنا چاہوں گی کہ میں حضورانور کے تمام جوابات سے مطمئن تھی۔ حضور کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتی ہوں کہ آپ نے مجھے نئی سمتوں کی طرف راہنمائی فرمائی۔ نئے افق کی طرف راہنمائی فرمائی۔ حضورانور سے ہی میں نے اسلام کی اصل تصویر دیکھی۔

☆ **Cale Ristekski (صالے رس ٹیسکی) صاحب میسیڈونیا میں TV کے صحافی ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:**

میں اس طرح کی میٹنگ میں پہلی بار شامل ہوا ہوں۔ یہ سب کچھ میرے لئے نیا تھا۔ میں نے مسلمانوں کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ جلسہ پر کام کرنے والے تھکے ہوئے نہیں لگ رہے تھے۔ یہ بات میرے لیے بہت تعجب انگیز تھی کہ اتنے زیادہ افراد ایک جگہ پر تھے اور ہر کوئی اپنا کام کر رہا تھا اور کسی کو کوئی مسئلہ نہ تھا۔ مجھے اس بات سے خوشی ہے کہ میں ان لوگوں میں موجود رہا، ان میں سے بعض میرے دوست بن جائیں گے اور دوست تو دولت ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے بعد میں اپنے آپ کو امیر سمجھنے لگا ہوں۔ حضورانور سے ملاقات نے بھی بہت مثبت اثر چھوڑا ہے۔ حضورانور ہر سوال کا جواب دینے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ انہوں نے ایسے جوابات دئے گویا ان کو سوالات کا قبل ازیں علم تھا۔

آخر میں ہم نے حضورانور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ یہ ہر کوئی نہیں کرتا۔ یہ بھی اس بات کا ایک اور ثبوت ہے کہ آپ ایک عظیم شخصیت کے مالک ہیں۔

☆ **میسیڈونیا سے آنے والی ایک مہمان Rodne Deolska (رودنے دے اولسکا) جو کہ TV کی صحافی ہیں وہ کہتی ہیں:**

جلسہ میرے لئے بطور صحافی ایک نیا تجربہ تھا۔ صحافیوں کے لئے عالمی طور پر کوئی نیا واقعہ یا بات اہم ہوتی ہے۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ میں نے اس جلسہ کو براہ راست دیکھا اور اس سے تعارف حاصل کیا۔ جلسہ کے تمام انتظامات نے مجھ پر خاص اثر ڈالا۔ اس جلسہ سے میں نے اسلام کے بارہ میں کئی باتیں سیکھی ہیں۔ میں نے ان لوگوں کے انٹرویو لئے جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ جب میں میسیڈونیا واپس جاؤں گی تو اس تمام ریکارڈنگ سے ایک ڈاکومنٹری بناؤں گی۔ اور یہ پیغام میسیڈونین قوم تک پہنچاؤں گی۔

کہنے لگیں: حضورانور کی شخصیت بہت پُروقار ہے۔ آپ ایسی شخصیت ہیں جن کے پاس ہر سوال کا جواب ہے۔ آپ ہر سوال کا جواب سکون اور صبر سے دے رہے تھے۔ یہ بات اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ عام لوگوں کے کتنے قریب ہیں۔ میرے پاس اگرچہ بہت سے سوالات تھے جو میں حضورانور سے کرنا چاہتی تھی جو نہ کرسکی لیکن اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ حضورانور کے اتنا قریب تھی۔ مجھے امید ہے کہ اگلے سال دوبارہ آؤں گی۔

☆ **ایک شخص نے معراج کے بارہ میں سوال کیا کہ دوسرے مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ جسمانی طور پر آسمان پر گئے تھے۔**

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ معراج روحانی طور پر ایک نظارہ تھا۔ قانونِ قدرت کے مطابق کوئی انسان اس طرح جسمانی طور پر آسمان پر نہیں جاسکتا۔ بشری قانون لاگو ہوتا ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ معراج میں آنحضرت ﷺ نے دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا اور دوسرے انبیاء کو بھی دیکھا۔ اس کے مطابق تو باقی انبیاء بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ زندہ ہیں۔ جبکہ ایسا نہیں ہے۔ نہ عیسیٰ زندہ ہیں اور نہ ہی باقی انبیاء زندہ ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ معراج کا واقعہ ایک روحانی نظارہ تھا۔

☆ میسیڈونیا کی ایک سوشل ویلفیئر کی تنظیم میں کام کرنے والی تین خواتین ’نتالیا صاحبہ (Natalia)، ’اولی کُک لیوا صاحبہ (Oli Cuckleva Sahiba) اور ’ماریجا صاحبہ (Marija) جلسہ میں شامل ہوئیں۔ ان خواتین نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ہمارے اردگرد وہاں بہت سے مسلمان رہتے ہیں مگر اسلام کی یہ قسم اور اس کا ایسا معاشرتی مظاہرہ ہمارے لئے بالکل غیر متوقع ثابت ہوا۔ ہم نے آپ کے افراد اور آپ کی تعلیمات اور آپ کی لیڈرشپ کو دیکھا ہے اور ہم اس احساس کے ساتھ واپس جائیں گی کہ وہاں کے مسلمانوں کو آپ کی جماعت کا تعارف کرواسکیں۔ یہ جماعت اور اس کے جلسے دیگر مسلمانوں کے لئے نمونہ ہیں اور ایسی پُرامن تعلیم اور ایسی منظم جماعت اس قابل ہے کہ بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کی نمائندگی کرے۔ اس دفعہ تو ہم کسی کی دعوت پر یہاں آئے ہیں مگر ہمیں امید ہے کہ آئندہ ہم مہمانوں کو ساتھ لے کر آئیں گی اور آپ کی جماعت کا تعارف میسیڈونیا کے مسلمانوں کو ہم جاکر خود کرائیں گے۔

☆ **ایک مہمان خاتون Vaska Doleva (واسکا دولےوا) صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:** جلسہ کا انتظام بہت اعلیٰ تھا۔ آپ لوگوں کی مہمان نوازی سے میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔ ہماری رہائش بھی بہت اچھی تھی۔ اس جلسہ میں شامل ہونا میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔

حضورانور کی علم سے معمور تقاریر، امن کا پیغام اور حضورانور کے خیالات بہت اچھے ہیں۔ آپ نے اسلام کا جس طرح سے ہمیں تعارف کروایا وہ بہت اچھا تھا اور ان باتوں نے مجھ پر بہت گہرا اثر ڈالا ہے۔

موصوفہ نے کہا: ہمیں آج اس بات کا بھی اعزاز حاصل ہوا کہ حضور کے اتنے قریب ہیں۔ میں حضور کی انکساری، حضور کا لوگوں کے ساتھ تعلق اور انداز گفتگو سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے ہمیں یہ موقع عطا کیا۔ اگر مجھے موقع ملا تو دوبارہ بھی ضرور حاضر ہوں گی۔

☆ **ایک خاتون Aneta Gundrova (آنیتا گوندرووا) صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے** ہوئے کہا:۔

میں جلسہ سالانہ کے انتظامات کرنے والے تمام احباب کی مشکور ہوں اور خوش ہوں کہ پہلی مرتبہ اس جلسہ میں شامل ہوئی۔ اس جلسہ کے بارہ میں میرے خیالات نہایت مثبت ہیں۔ مجھے جماعت احمدیہ کی مہمان نوازی نے بہت متاثر کیا۔

حضورانور کی تقاریر بھی بہت پسند آئیں۔ آپ کے پیغام نے بہت متاثر کیا۔ آپ کا انسانیت کی بھلائی کے لئے پیغام، آپ کا پُرسکون وجود، ہر چیز بہت گہرا اثر ڈالنے والی تھی۔

ملاقات کے بعد موصوفہ نے کہا: میں حضورانور سے ملاقات کرنے کے بعد بہت ہی مثبت اور خوش کُن اثرات لے کر جارہی ہوں۔ خلیفہ کے دہشتگردی کے بارہ میں صاف اور واضح خیالات نے بھی مجھے بہت متاثر کیا۔ آپ نے عورت کے مقام کے بارہ میں جو اسلامی تعلیم بیان فرمائی اور اس حوالہ سے سوالات کے جس طرح جوابات دیئے، میں اس سے بھی بہت متاثر ہوئی ہوں۔ میں آپ کی بہت مشکور ہوں۔

☆ **ایک مہمان خاتون Marija Todorova (ماریہ تودورووا) صاحبہ نے کہا:**

مَیں پہلی مرتبہ اتنے بڑے جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ جلسہ کے تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ جلسہ کا کھانا بہت اچھا تھا۔ لوگوں نے میزبانی بہت اچھی کی۔ ہماری بہت خدمت کی، ہر وقت ہمارا خیال رکھا اور ہر کوئی ہر کسی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار نظر آتا تھا۔

اس کے علاوہ مَیں تمام مقررین کی تقریروں سے بھی بہت متاثر ہوئی ہوں۔ مسلمانوں کے بارہ میں کئی باتوں کا علم ہوا جنہوں نے مجھ پر مثبت اثر چھوڑا ہے۔ میں ان تجربات کو میسیڈونیا میں اپنے تمام جاننے والوں تک پہنچاؤں گی۔ مجھے اگر دوبارہ موقع ملا تو میں ضرور جلسہ میں حاضر ہوں گی۔

مجھے یہ بھی اعزاز حاصل ہوا کہ میں ذاتی طور پر حضورانور سے ملوں۔ صرف اسی بات نے کہ حضور نے ہمیں کافی وقت دیا ہے میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔ خلیفۃ المسیح نے ہمارے تمام سوالات جو کہ مذہب اور مذہب کی جزئیات کے بارہ میں تھے ان کے بہت واضح اور اچھے انداز میں جوابات دیئے۔ میرے لئے بہت بڑا اعزاز تھا کہ میں ایک نیک اور پارسا خلیفہ کی مہمان بنی۔

میسیڈونیا کے وفد کی یہ ملاقات سات بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضورانور نے ازراہِ شفقت بچوں کو چاکلیٹ بھی عطا فرمائے۔